سچ کی جیت

ایک بادشاہ تھا۔ اُسے شعروشاعری سے بڑی دلچسپی تھی۔ ایک دِن اُس نے کچھ شاعروں کو بُلایا اور اُنھیں اپنے درباریوں میں شامِل کرلیا۔ ان کی تنخواہیں بھی مقرّر کردیں۔ کچھ ہی دِنوں کے بعد بادشاہ نے دیکھا کہ سبھی شاعر آپس میں لڑتے ہیں، ایک دوسرے سے حَسَد کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب دَربار میں آتے ہیں تو خوشامدی بن جاتے ہیں اور اِنعام پانے کے لیے بادشاہ کی تعریف کرتے ہیں۔

ان شاعروں میں ایک شاعر ایسا بھی تھا جو بادشاہ کے بُلائے بغیر دَربار میں نہیں جاتا تھا۔ وہ نہ بادشاہ کی خوشامد کرتا اور نہ اُس کی تعریف میں شعر پڑھتا تھا۔ اُس کا نام فیروز تھا۔ بادشاہ نے بہت جَلد ان شاعروں کو پہچان لیا کہ کون کیسا ہے؟ ایک دِن اُس نے سب کو دربار میں بلایا اور اعلان کیا کہ جو میری سچّی تعریف کرے گا اُسے ایک ہیرا انعام میں دیا جائے گا۔ یہ سُن کر سب شاعروں نے تیّاریاں شروع کردیں۔ خوُب شعر کہے اور بادشاہ کی تعریف میں زمین آسمان ایک کردیے۔ ہر ایک یہ سوچ کر خوش تھا کہ ہیرا اُسے ہی اِنعام میں ملے گا۔

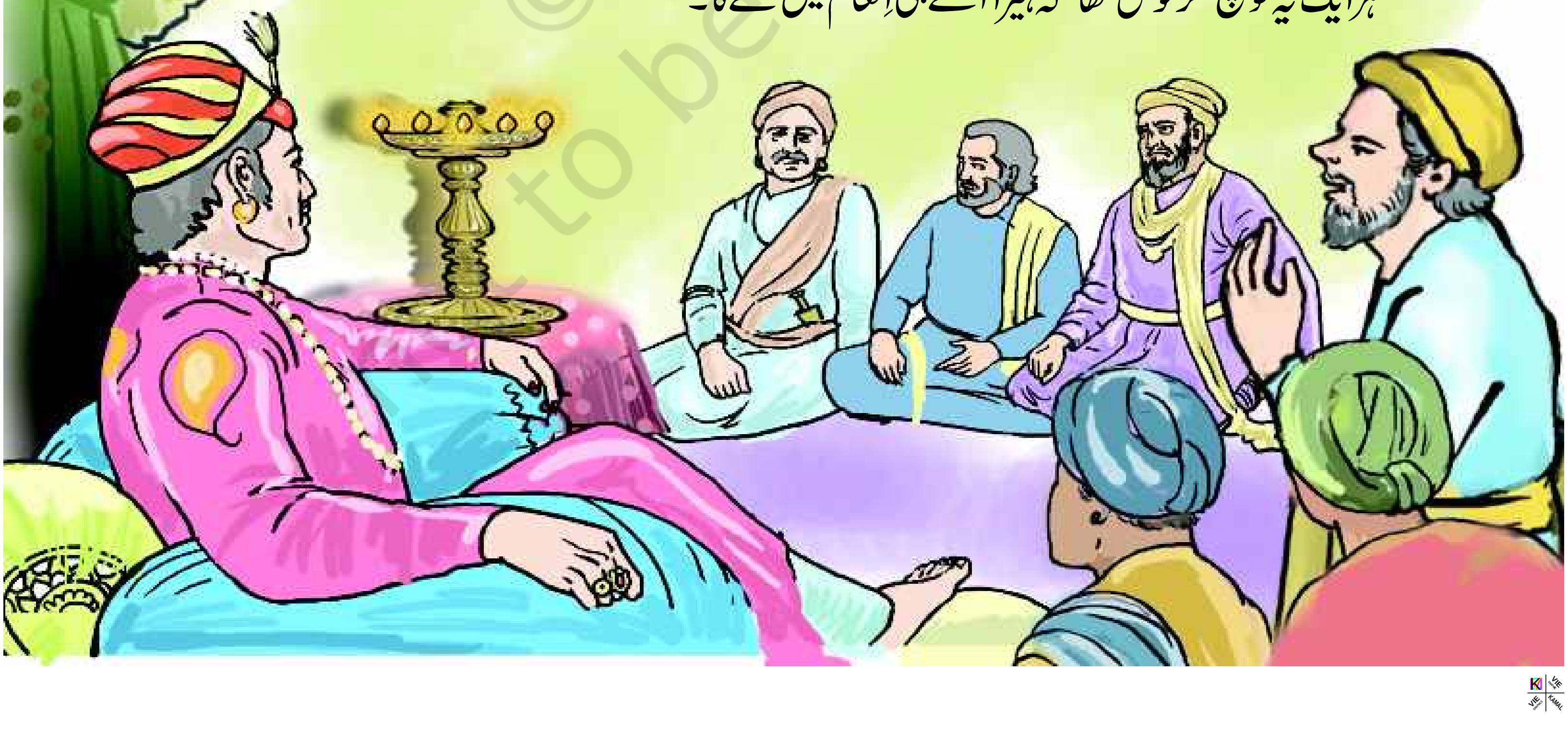

© NCERT not to be republished

اس کے بعد بادشاہ نے ایک دِن سبھی شاعروں کو دَربار میں بُلایا اور کہا: ''میری تعریف میں جس نے جو کچھ لکھا ہے، سنائے۔'' ایک شاعر اٹھا اور آگے بڑھ کر اُس نے اپنی نظم سنائی۔ درباریوں نے اُس کی بڑی تعریف کی۔ بادشاہ نے اُسے ایک ہیرا اِنعام دیا۔ وہ سلام کر کے خوش ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد دوسرے شاعر نے اپنی نظم سنائی۔ دَرباریوں نے اُس کی بھی تعریف کی۔ بادشاہ نے اُسے بھی ایک ہیرا اِنعام میں دیا۔ وہ بھی خوش ہو کر سلام کر کے بیٹھ گیا۔ اِسی طرح سارے شاعروں نے اپنی اپنی نظمیں سنائیں اور ہیرا اِنعام میں لے کر خوشی خوشی بیٹھ گئے۔

فیروز اپنی جگہ بیٹھا رہا۔ اُس نے کچھ نہیں سُنایا۔ بادشاہ نے کچھ ناراض ہو کر کہا: ''تم نے کیا لکھا ہے؟ سناؤ۔'' فیروز نے کہا: ''اگر بادشاہ سَلامت میری جان بخش دیں تو سناؤں۔'' بادشاہ نے فوراً کہا: ''جاؤ، تمھاری جان بخش دی گئی، سُناؤ۔'' فیروز نے کہا: ''اے بادشاہ تو عالِم اور عقل مند ہے، شاعروں کی عزّت کرتا ہے لیکن گھوڑے اور گدھے کو ایک ہی اَصطبل میں باندھتا ہے۔'' اس طرح اُس نے بادشاہ کی بہت سی کمزوریاں گِنا دیں۔ دَرباریوں کو بڑی حیرت ہوئی اور انھوں نے سوچا کہ بس اب اِس شاعر کی خیر نہیں، ضرور مارا جائے گا۔ مگر دَرباریوں کو اُس وقت اور حیرت ہوئی جب نظم سُننے کے بعد بادشاہ نے فیروز کو بھی ایک ہیرا انعام میں دِیا۔

دَربار ختم ہوتے ہی سبھی شاعر ہیرے کی قیمت لگوانے کے لیے خوشی خوشی جوَہری کے پاس گئے۔ فیروز کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ جوَہری نے ہیروں کو دیکھ کر بتایا کہ سب کے ہیرے جھوٹے ہیں، صرف فیروز کا ہیرا سچّا ہے۔ دوسرے دِن بادشاہ نے پھر سبھی شاعروں کو دَربار میں بُلایا اور پوچھا: ''اِنعام پا کر کون خوش اور کون رنجیدہ ہے؟'' شاعروں نے شکایت کی کہ فیروز کے ہیرے کے سِوا سارے ہیرے جھوٹے ہیں۔ بادشاہ نے مُسکرا کر جواب دیا اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ جس نے جھوٹی تعریف کی اُسے جھوٹا ہیرا مِلا اور جس نے سچّی بات کہی اُسے سچّا ہیرا مِلا۔ بادشاہ کا یہ جواب سُن کر سارے شاعر شرمندہ ہو گئے۔

1. لفظ اور معنی

مقرّر کرنا	:	طے کرنا
حَسَد	:	جَلن
نیچا دکھانا	:	ذلیل کرنا
خوشامدی	:	ایسا شخص جو کسی کو خوش کرنے کے لیے اس کی جھوٹی یا سچّی تعریف یا بڑائی بیان کرے، چاپلوس
زمین آسمان ایک کر دینا	:	بہت کوشش کرنا، بڑھا چڑھا کر بات کہنا
عالِم	:	جاننے والا، بہت پڑھا لکھا
عقل مند	:	عقل والا، ہوشیار
اَصطبل	:	گھوڑوں کے باندھنے اور رہنے کی جگہ
جَوہری	:	جواہرات کی پرکھ اور کاروبار کرنے والا
رنجیدہ	:	اُداس
تعجب	:	حیرانی، اچنبھا

2. سوچیے، بتایئے اور لکھیے

(الف) بادشاہ کو کِس چیز سے دلچسپی تھی؟

(ب) شاعر بادشاہ کی تعریف کِس لیے کرتے تھے؟

(ج) بادشاہ نے دربار میں کیا اعلان کِیا؟

© NCERT not to be republished

(د) بادشاہ فیروز سے کیوں ناراض ہُوا؟

(ہ) بادشاہ نے فیروز کو سچّا ہیرا کیوں دِیا؟

3. خالی جگہوں کو نیچے لکھے ہوئے الفاظ سے بھریے

تعریف درباریوں شاعروں تعجب مُسکرا جوہری ہیرے

(الف) ایک دِن بادشاہ نے کچھ شاعروں کو بُلایا اور انھیں اپنے............میں شامِل کرلیا۔

(ب) وہ نہ بادشاہ کی خوشامد کرتا اور نہ اس کی............میں شعر پڑھتا تھا۔

(ج) یہ سُن کر سب............نے تیّاریاں شروع کر دیں۔

(د) سبھی شاعر............کی قیمت لگوانے کے لیے خوشی خوشی............کے پاس گئے۔

(ہ) بادشاہ نے............کر جواب دیا اس میں............کی کیا بات ہے۔

4. ان لفظوں سے جملے بنایئے

خوشامد دربار ہیرا ناراض عزّت اِنعام حیرت

5. اُستاد کی مدد سے اِن لفظوں کے نیچے واحد لکھیے

جمع	اَشعار	شعرا	عُلما	اِنعامات	جوابات
واحد	....	....	....	....	....

6. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

(الف) شاعر آپس میں لڑتے ہیں۔

(ب) حَسَد کرتے ہیں۔

(ج) بادشاہ کی تعریف کرتے ہیں۔

(د) اس نے اپنی نظم سنائی۔

- ان جملوں میں 'لڑتے ہیں' 'حَسَد کرتے ہیں' 'تعریف کرتے ہیں' اور 'نظم سنائی' الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جن سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلتا ہے۔ ایسے لفظوں کو 'فعل' کہتے ہیں
- نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو خانوں کے مطابق لکھیے

بادشاہ ٹبلایا دَربار لڑتے اِنعام دکھانا فیروز
جانا ہیرا پڑھنا ملنا گھوڑا کہنا اَصطبل

اِسم							
فِعل							

7. ان جملوں پر صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگائیے

(الف) بادشاہ کے دربار میں سب شاعر محبّت سے رہتے تھے۔ ☐

(ب) فیروز بھی بادشاہ کی خوشامد کرتا تھا۔ ☐

(ج) بادشاہ نے خوش ہو کر سبھی کو ایک ایک ہیرا دیا۔ ☐

(د) ہیرا لے کر سبھی اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ ☐

8. ان لفظوں کے نیچے ان کے متضاد لکھیے

شروع	بعد	نیچا	سچّا	جواب	عالِم	عقل مند	ناراض

© NCERT not to be republished

9. ان جملوں کو درست کر کے لکھیے

(الف) بادشاہ کو شعروشاعری کو بڑی دلچسپی تھی۔

....

(ب) اس کی نام فیروز تھا۔

....

(ج) بادشاہ نے اُسے ایک ہیرا اِنعام سے دیا۔

....

(د) یہ سُن سے سب شاعروں نے تیّاریاں شروع کردیا۔

....

(ہ) اس کے بعد دوسرے شاعر سے اپنی نظم سُنائی۔

....

10. بادشاہ اور فیروز پر دو دو جملے لکھیے

بادشاہ ....

....

فیروز ....

....

11. بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

مقرّر	....	....	....	....
خوشامدی	....	....	....	....
فیروز	....	....	....	....
اَصطبل	....	....	....	....
اِنعام	....	....	....	....
رنجیدہ	....	....	....	....

© NCERT not to be republished